بند کیجئے پرنٹ کیجئے اپنے احباب کو ای میل کیجئے

《レッツノート直販サイト》
ec-club.panasonic.jp/
2014年夏モデル発売中！直販限定 モデルも。パナソニック ストア

Share

نریندر مودی کی دعوت قبول، نواز شریف کل بھارت جائینگے

تقریب حلف برداری میں شرکت، ایک روز قیام بھی کرینگے

بھارتی ہم منصب نریندر مودی اور صدر پرناب مکھرجی سے الگ الگ ملاقات ہوگی، جامع مذاکرات کی بحالی پر تفصیلی بات چیت کا امکان، واپسی منگل کی سہ پہر ہوگی

وزیراعظم کے وفد میں سرتاج عزیز، سیکرٹری خارجہ اور دیگر شامل ہوں گے، خوش آمدید کہتے ہیں، بی جے پی؛ دعوت قبول کرنیکا فیصلہ دنیا بھر کے ذرائع ابلاغ میں بریکنگ نیوز بن گیا

اسلام آباد، نئی دہلی، لندن (نمائندہ جنگ نیوز ایجنسیاں) وزیراعظم نواز شریف نے نومنتخب بھارتی وزیراعظم نریندر مودی کی تقریب حلف برداری میں شرکت کی دعوت قبول کرلی ہے، وہ تقریب میں شرکت کیلئے کل (پیر) بھارت جائیں گے جہاں ایک رات قیام کے بعد 27 مئی کو منگل کے روز وہ اپنے بھارتی ہم منصب اور صدر سے الگ الگ ملاقات کریں گے اور اسی روز واپس وطن لوٹ آئیں گے۔ ان ملاقاتوں میں دوطرفہ امور، خطے کی صورتحال اور باہمی مسائل کے حل کیلئے جامع مذاکراتی عمل دوبارہ بحال کرنے پر بھی تفصیلی بات چیت ہو گی۔ اس موقع پر ان کے ہمراہ مشیر خارجہ سرتاج عزیز، سیکرٹری خارجہ اور دیگر اعلیٰ سیاسی شخصیات اور سرکاری حکام بھی موجود ہوں گے، بی جے پی ترجمان نے وزیر اعظم نواز شریف کی جانب سے دعوت قبول کیے جانے کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے انہیں خوش آمدید کہا ہے جبکہ عالمی ذرائع ابلاغ نے بھی وزیراعظم کے اس فیصلے کو بریکنگ نیوز کے طور پر پیش کیا۔ ترجمان دفتر خارجہ اور پی ایم ہاؤس کے مطابق وزیراعظم نواز شریف نے بھارت کے نومنتخب وزیراعظم نریندر مودی کی تقریب حلف برداری میں شرکت کی دعوت کو باضابطہ طور پر قبول کرلیا۔ وزیراعظم خصوصی دعوت پر پیر کو نئی دلی جائیں گے۔ وزیراعظم نواز شریف تقریب حلف برداری میں شرکت کے علاوہ نومنتخب بھارتی ہم منصب نریندر مودی اور صدر مملکت پرناب مکھرجی سے علیحدہ علیحدہ ملاقاتیں بھی کریں گے۔ واضح رہے کہ نریندر مودی کی تقریب حلف برداری پیر کی شام نئی دلی میں ہو گی جس میں وزیراعظم نواز شریف سمیت جنوبی ایشیا کے تمام سربراہان مملکت سمیت دیگر ممالک کے خصوصی نمائندے بھی شرکت کریں گے۔ برطانوی نشریاتی ادارے کے مطابق ماہرین نے کہا کہ وزیراعظم نواز شریف کو تقریب میں شرکت کی دعوت دینا خاصی اہمیت کا حامل ہے کیونکہ نومنتخب وزیراعظم نریندر مودی کا پاکستان کے بارے میں موقف سخت رہا ہے اور وہ متعدد بار پاکستان پر تنقید کرچکے ہیں۔ نواز شریف نے اقتدار میں آنے کے فوراً بعد بھارت کے ساتھ تعلقات میں بہتری کا عندیہ دیا تھا۔ اس کے علاوہ دونوں ممالک کے درمیان تعلقات میں بہتری کیلئے کئے جانے والے جامع مذاکرات کا سلسلہ 2008ء میں ممبئی حملوں کے بعد سے رکا ہوا ہے۔ برصغیر پاک وہند کی تقسیم کے بعد یہ پہلی دفعہ ہو گا کہ پاکستان اور بھارت کا کوئی وزیراعظم ان دونوں ممالک میں سے اپنے کسی ہم منصب کی تقریب حلف برداری میں شریک ہو گا۔ وزیراعظم 27 مئی کی صبح بھارتی وزیراعظم نریندر مودی کے ساتھ ملاقات کریں گے جبکہ بھارتی صدر سے بھی ملیں گے۔ وزیراعظم نواز شریف 27 مئی کی سہ پہر وطن واپس آجائیں گے۔ وزیراعظم ہاؤس کے ترجمان کے مطابق یہ خطے میں قیام امن کی کوشش کو آگے بڑھانے کیلئے ایک اہم موقع ہو گا جس کیلئے پاکستان ہمیشہ سے پرعزم ہے۔ وزیر اطلاعات پرویز رشید نے بتایا کہ دونوں رہنماؤں کی ون آن ون ملاقات منگل کو ہو گی۔ یہ ایک بہت اچھا موقع ہوتا ہے کہ آپ ہمسائے کے طور پر مبارکباد کا فریضہ پورا کرتے ہیں اور پھر ریاستوں کے مابین مسائل اور ان پر بات کرنے اور ایک دوسرے کو جاننے کا اچھا موقع مل جاتا ہے۔

ShareThis

آج کا اخبار پڑھیے